ملک کے مایہ ناز کرکٹر اور مسلم لیگی رہنما سرفراز نواز کی ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین سے اہم اور تفصیلی ملاقات

ایم کیو ایم ہماری حلیف جماعت ہے اور ہمارا اولین فرض ہے کہ ہم عمران خان کی سازش کو ناکام بنادیں۔سرفراز نواز

سرفراز نواز نے الطاف حسین کو ثبوت وشواہد پر مبنی اہم دستاویزی ثبوت بھی پیش کئے

ایم کیو ایم مسلم لیگ ق کے ساتھ تمام معاملات افہام وتفہیم کے ساتھ حل کرنے اور اتحاد کو مزید مضبوط بنانے کیلئے ہرممکن کوشش کرے گی۔الطاف حسین

لندن۔۔۔31 مئی 2007ء

ملک کے ممتاز و مایہ ناز کرکٹر اور پاکستان مسلم لیگ کے سینٹرل اسپورٹس ونگ کے پریزیڈینٹ جناب سرفراز نواز نے گزشتہ روز ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین سے اہم اور تفصیلی ملاقات کی ۔ یہ ملاقات پانچ گھنٹے طویل رہی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جناب سرفراز نواز نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ ایم کیو ایم ہماری حلیف جماعت ہے اور ہمارا اولین فرض ہے کہ ہم ایم کیو ایم کے خلاف عمران خان کی سازش کو ناکام بنادیں اور بحیثیت محبّ وطن پاکستانی یہ میرا فرض ہے کہ جو سازش تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کررہے ہیں میں اس سے نہ صرف آپ کو آگاہ کروں بلکہ وہ ثبوت وشواہد بھی آپ کے سامنے پیش کروں جس سے تمام پاکستانی عوام اور بین الاقوامی دنیا کے عوام بھی آگاہ ہوکر عمران خان کے اصل چہرے کو دیکھ سکیں۔انہوں نے جناب الطاف حسین کو غیر مشروط طور پر اپنے اور مسلم لیگ کے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔جس پر الطاف حسین نے ان کا اپنی اور اپنی تحریک کی جانب سے شکریہ ادا کیا۔جناب سرفراز نواز نے جناب الطاف حسین کو ثبوت وشواہد پر مبنی اہم دستاویزی ثبوت بھی پیش کئے۔ جناب سرفراز نواز نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے مزید کہا کہ ایم کیو ایم مسلم لیگ اتحاد کو مزید مضبوط سے مضبوط تر کیا جائے تاکہ دونوں جماعتیں مل کر ملک اور ملک کے عوام کی فلاح و بہبود اور جمہوریت کے استحکام کیلئے کوششیں کرسکیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک میں جمہوریت کے استحکام، ملک کے استحکام، قانون کی بالادستی اور عوام کی خوشحالی کیلئے مسلم لیگ ق کے ساتھ تمام معاملات افہام وتفہیم کے ساتھ حل کرنے اور ایم کیو ایم مسلم لیگ کے اتحاد کو مزید مضبوط بنانے کیلئے ہرممکن کوشش کرے گی۔

ایم اے جناح روڈ پر اقبال سینٹر میں ہولناک آتشزدگی

ایم کیو ایم کے رہنماؤں، منتخب نمائندوں علاقائی عہدیداروں اور کارکنوں نے امدادی کارروائیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا

کراچی۔۔۔31 مئی 2007ء

بدھ کی شب ایم اے جناح روڈ پر اقبال سینٹر میں ہولناک آتشزدگی کے واقعہ میں ایم کیو ایم کے رہنماؤں، منتخب نمائندوں علاقائی عہدیداروں اور یونٹوں کے کارکنوں نے امدادی کارروائیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔آتشزدگی کی اطلاع ملتے ہی ایم کیو ایم کے علاقائی یونٹوں اور سیکٹرز کے کارکنان اور حق پرست کونسلرز اور یوسی ناظمین اقبال سینٹر پہنچ گئے اور فائر بریگیڈ کے عملے کے ساتھ متاثرہ عمارت سے مکینوں کو نکالنے کی کارروائیاں شروع کردیں۔کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ایم کیو ایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی 25 ایمبولینسیں بھی جائے حادثہ پر پہنچ گئیں۔آتشزدگی کی اطلاع ملنے پر سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی، حق پرست رکن قومی اسمبلی اخلاق عابدی، علاقے کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی شاکر علی، عزیز بانٹوا، صدر کے حق پرست ٹاؤن ناظم محمد دلاور بھی فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا۔ایم کیو ایم کی جانب سے متاثرہ عمارت سے باہر نکالے جانے والے مکینوں کیلئے قریب ہی واقع پارک میں ہنگامی بنیادوں پر ایمرجنسی ریلیف کیمپ قائم کردیا گیا۔فائر بریگیڈ کے عملے اور ایم کیو ایم کے کارکنوں نے متاثرہ عمارت سے مکینوں کو باہر نکال کر ریلیف کیمپ میں پہنچایا جبکہ آتشزدگی کی وجہ سے بیہوش ہونے والے افراد کو ایمرجنسی میں طبی امداد فراہم کی گئی ۔ ریلیف کیمپ میں متاثرہ مکینوں کو ایم کیو ایم کی جانب سے کھانا بھی فراہم کیا گیا۔سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال، ایم کیو ایم کے رہنماؤں اور حق پرست نمائندوں نے ریلیف کیمپ میں متاثرہ مکینوں سے ہمدردی کا اظہار کیا۔سٹی گورنمنٹ کے فائر بریگیڈ کا عملہ بدھ کو رات گئے تک اقبال سینٹر میں لگنے والی آگ کو بجھانے میں مصروف تھا۔آگ بجھانے کی کوششوں کے دوران جھلس کر زخمی ہونے والے فائرمینوں کو خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینسوں کے ذریعے اسپتال پہنچایا گیا۔سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال نے موقع پر موجود رہ کر رات بھر امدادی کارروائیوں کی نگرانی کی۔سٹی ناظم کے ساتھ ساتھ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، صدر ٹاؤن ناظم، یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیو ایم کے علاقائی عہدیدار اور یونٹوں کے کارکنان بھی رات گئے تک امدادی کارروائیوں میں مصروف رہے۔

ایم کیوایم لیاری سیکٹر کے نگراں یونٹ انچارج طاہر ظہیر کو مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے شہید کردیا
ناظم آباد کے علاقے میں موٹرسائیکل سوار مسلح افراد نے پہلے طاہر ظہیر کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماری اور پھر ان پر شدید فائرنگ کردی
طاہر ظہیر کا قتل شہر کا امن تباہ کرنے کیلئے کی جانے والی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہے۔رابطہ کمیٹی

کراچی ۔۔۔31 مئی 2007ء

ناظم آباد کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے ایم کیوایم لیاری سیکٹر کے نگراں یونٹ انچارج طاہر ظہیر ولد ظہیر احمد کو شہید کردیا۔اطلاعات کے مطابق ایم کیوایم لیاری سیکٹر یونٹ 29 کے نگراں انچارج طاہر ظہیر لیاری میں واقع اپنی دکان سے رات ساڑھے 9 بجے ناظم آباد میں واقع اپنے نانا کے گھر جانے کیلئے موٹر سائیکل پر نکلے تھے کہ ناظم آباد ایک نمبر میں موٹرسائیکل پر سوار مسلح افراد نے پہلے طاہر ظہیر کی موٹرسائیکل کو ٹکر ماری اور پھر قریب آ کر ان پر شدید فائرنگ کردی۔انہیں چھ گولیاں لگیں۔طاہر ظہیر کو شدید زخمی حالت میں فوری طور پر عباسی شہید اسپتال لے جایا گیا۔فوری طور پر ان کا آپریشن کیا گیا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن نیک محمد، تنظیمی کمیٹی کے انچارج اسحاق فلسطینی، مقامی سیکٹر کے ذمہ داران اور حق پرست نمائندے بھی اسپتال پہنچ گئے۔ڈاکٹروں نے طاہر ظہیر کی جان بچانے کی بھرپور کوشش کی لیکن چند گھنٹے موت وزندگی کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد علی الصبح طاہر ظہیر شہید ہوگئے۔(اناللہ واناالیہ راجعون) طاہر ظہیر شہید کی عمر تقریباً چالیس سال تھی۔وہ شادی شدہ تھے اور دو بیٹیوں کے باپ تھے۔

دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے محمد طاہر ظہیر کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ طاہر ظہیر کا قتل شہر کا امن تباہ کرنے کیلئے کی جانے والی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بعض عناصر نہیں چاہتے کہ شہر میں امن واستحکام ہو اور شہر میں تعمیر وترقی کا سفر کسی رکاوٹ کے بغیر جاری رہے اسی لئے ایم کیوایم کے کارکنوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔رابطہ کمیٹی نے صدر جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم سے مطالبہ کیا کہ طاہر ظہیر شہید کے بہیمانہ قتل کا فوری نوٹس لیا جائے اور قاتلوں کو گرفتار کیا جائے۔

امن دشمن عناصر شہر کے امن وسکون کو تباہ و برباد کرنے کے کیلئے ایم کیوایم کے کارکنوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنارہے ہیں۔الطاف حسین

لندن۔۔۔31 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم لیاری سیکٹر کے نگراں یونٹ انچارج طاہر ظہیر کی شہادت کے واقعہ پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ طاہر ظہیر کی شہادت کا واقعہ کھلی دہشت گردی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر شہر کے امن وسکون کو تباہ وبرباد کرنے کے درپے ہیں اور اپنے گھناؤنے مقاصد کی تکمیل کیلئے ایم کیوایم کے کارکنوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنارہے ہیں۔جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ طاہر ظہیر شہید کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔انہوں نے طاہر ظہیر شہید کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں اور ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔آپ صبر کیجئے کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ طاہر ظہیر شہید کو شہادت کا درجہ دیکر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

سلمان احمد سستی شہرت کیلئے بے بنیاد بیانات دینے کے بجائے اپنے الزامات کے ثبوت پیش کریں۔ترجمان

کراچی۔۔۔31 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ترجمان نے گلوکار سلمان احمد کی جانب سے متحدہ قومی موومنٹ پر لگائے جانیوالے بیہودہ الزامات کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ سلمان احمد سستی شہرت کیلئے بے بنیاد بیانات دینے کے بجائے اپنے الزامات کے ثبوت پیش کریں۔ترجمان نے کہا کہ پورا ملک جانتا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کی وہ واحد سیاسی جماعت ہے جس میں ملک بھر کے مایہ ناز فنکار شامل ہیں کیونکہ متحدہ قومی موومنٹ نہ صرف یہ کہ ایک پرامن اور جمہوریت پسند جماعت ہے بلکہ فنکاروں کی سچی قدر اور عزت کرتی ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ امن پسند جمہوری جماعت ہے، اپوزیشن جماعتوں نے لسانی فسادات کی سازش کی، ایم کیوایم بلوچستان

کوئٹہ۔۔۔31 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ بلوچستان کے نائب جوائنٹ آرگنائزر میر محمد اسماعیل لہڑی اور رکن جنت گل کاکڑ نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ امن پسند جماعت ہے جو عدلیہ کی آزادی

اورجمہوریت پرمکمل یقین رکھتی ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ سانحہ 12 مئی اپوزیشن کی نااہل سیاسی ومذہبی جماعتوں کی جانب سے ایم کیوایم کیخلاف گھناؤنی سازش تھی جس کا مقصدلسانی فسادات کرواکرامن وامان کی فضاءخراب کرنا تھا تاہم ایم کیوایم اورعوام نے اپوزیشن جماعتوں کی گھناؤنی سازش کوبری طرح ناکام بنادیا جس سے اپوزیشن کی جماعتیں شدیدبوکھلاہٹ کاشکارہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم امن پسند جماعت ہے جوعدلیہ کی آزادی اورجمہوریت پرمکمل یقین رکھتی ہے جس کا ثبوت 2001 میں ہونیوالے بلدیاتی الیکشن ہیں جس کاایم کیوایم بھرپور بائیکاٹ کیا تھا جبکہ جمہوریت کی چمپئین بننے والی سیاسی ومذہبی جماعتوں نے بلدیاتی انتخابات میں کھل کرحصہ لیااوراقتدار کے مزے لوٹتے رہے۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نااہل جماعتوں کالسانی فسادات کروانے کیلئے منفی پروپگنڈہ دم توڑچکاہے اورحقیقت دنیاکے سامنے آچکی ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بلوچ اورپشتون نوجوان قائدتحریک جناب الطاف حسین اورایم کیوایم پرپورایقین رکھتے ہیں اورالطاف حسین کے ساتھ ہیں۔

ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کارکن رحیم الدین سے رابطہ کمیٹی کااظہارافسوس

کراچی۔۔۔31مئی2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹریونٹ A-112 کے کارکن رحیم الدین کے والدکریم الدین کے انتقال پرگہرے رنج وغم کااظہارکیاہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہارکرتے ہوئے دعاکی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطافرمائے اورسوگواران کویہ صدمہ برداشت کرنے کاحوصلہ وہمت دے۔(آمین)

امن وامان کے قیام اورعوام کی جان ومال کے تحفظ میں ناکامی پرمتحدہ مجلس عمل کی سرحدحکومت کوبرطرف کیاجائے۔ارکان قومی اسمبلی متحدہ قومی موومنٹ

کراچی۔۔۔31مئی2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی نے صوبہ سرحدکے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے ٹانک میں پولیٹیکل ایجنٹ کے گھرپرمسلح افرادکی فائرنگ سے 13افرادکی ہلاکت اورہنگو میں پیپلزپارٹی شیرپاؤگروپ سے تعلق رکھنے والے ضلعی ناظم غنی الرحمٰن پربم کے حملے کی شدیدمذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ صوبہ سرحدمیں امن وامان کی صورتحال انتہائی حدتک خراب ہوچکی ہے،بم دھماکے،خودکش حملے،سیکورٹی فورسزکے قافلوں پرحملے،متحدہ مجلس عمل کے مخالف سیاسی رہنماؤں کے قتل، قاتلانہ حملوں اوردہشت گردی کے دیگرواقعات روزمرہ کامعمول بن چکے ہیں اورمتحدہ مجلس عمل کی صوبائی حکومت امن وامان کے قیام اورعوام کی جان ومال کے تحفظ میں مکمل طورپرناکام ہوچکی ہے اوروہ صوبے میں قیام امن میں وفاقی حکومت سے تعاون نہیں کررہی ہے۔ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ صوبہ سرحدمیں امن وامان کی اس قدرخراب صورتحال ہےمگرمتحدہ مجلس عمل کے رہنمااپنے صوبہ میں امن وامان کی صورتحال کوبہتربنانے اوروہاں کے عوام کی جان ومال کے تحفظ کیلئے اقدامات کرنے کے بجائے صوبہ سندھ کی حکومت پر تنقیدکرنے اوربات بات پرصوبہ سندھ کی حکومت کو برطرف کرنے کے مطالبات میں مصروف ہیں۔ارکان قومی اسمبلی نے صدرجنرل پرویزمشرف اوروزیراعظم شوکت عزیزسے مطالبہ کیا کہ امن وامان کے قیام اورعوام کی جان ومال کے تحفظ میں ناکامی پرمتحدہ مجلس عمل کی سرحدحکومت کوبرطرف کیاجائے۔

☆☆☆☆☆